السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مقروض مرا اور کچھ بھی ترکہ نہیں چھوڑا اس کے ورثہ بیٹے یعنی ابن تین اور بھائی ایک اور بی بی ایک ہے ان ورثہ میں سے کون کون کتنا کتنا قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وارثان زید میں سے کوئی اس کا قرضہ ادا کرنے کا شرعاً ذمہ دار نہیں ہے ہاں اگر وہ تبرعاً واحساناً اپنی اپنی حسب لیاقت قرضہ ادا کریں اور اس کو بار قرض سے سبکدوش کر دیں تو بہت اچھی بات ہے اور اس صورت مین کچھ متعین نہیں ہے کہ فلاں اس قدر دے اور فلاں اس قدر دے اگر ایک ہی کل قرضہ ادا کر دے تو بھی ادا ہو جائے گا۔ (سید محمد نذیر حسین)

فتاوی نذیریہ

جلد01ص655

محدث فتویٰ